# 22137-ملک سے باہر جاتے وقت پردہ نہ کرنے کا حکم

## سوال

باہر کے ملک جا کر والدہ کی بات مانتے ہوئے پردہ نہ کرنے کا حکم کیا ہے، والدہ یہ دلیل دیتی ہے کہ میرے پردہ کرنے سے لوگوں کی نظریں ان کی جانب اٹھتی ہیں ؟

## پسندیدہ جواب

آپ اور آپ کی علاوہ کسی بھی دوسری عورت کے لیے کفار کے ممالک میں بے پردگی اختیار کرنی جائز نہیں، اور نہ ہی مسلمان ممالک میں رہتے ہوئے بے پردگی اختیار کرنا جائز ہے، بلکہ اجنبی اور غیر محرم مردوں سے پردہ کرنا واجب ہے، چاہے مرد مسلمان ہوں یا کافر، بلکہ کفار کے معاملہ میں تو زیادہ شدت سے پردہ کرنا چاہیے، کیونکہ ان میں تو ایمان کی رمق تک نہیں جو انہیں اللہ تعالی کے حرام کردہ سے روکے.

اسی طرح آپ یا کسی دوسرے کے لیے اللہ تعالی اور اس کے حرام کردہ فعل میں والدین کی اطاعت کرنی جائز نہیں، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی کتاب مبین میں فرمایا ہے :

**{اور جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی چیز طلب کرو تو پردہ کے پیچھے سے طلب کرو، یہ ان کے اور تمہارے دلوں کے لیے پاکیزگی کا باعث ہے}** الاحزاب (53).

اللہ سبحانہ وتعالی نے اس آیت کریمہ میں یہ بیان فرمایا ہے کہ عورتیں غیر محرم مردوں سے پردہ کریں، یہی پردہ کرنا سب کے دلوں کی پاکیزگی کا باعث ہے.

اور سورۃ النور میں فرمان باری تعالی ہے :

**{اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے**

رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تاکہ تم نجات پا جاؤ}۔النور(31).

اور چہرہ تو سب سے بڑی زینت ہے.